Jumu’ah 29.11.24
كتبه
English Speech 12:15 - 12:50 PM - ACM OL6-9JA

اگر آپ کل اچانک انتقال کر جائیں تو آپ کے خاندان، کمیونٹی، دنیا، مسجد کو کیا نقصان ہو گا؟
آپ کا نام لینے پر آپ کو پہچاننے میں ایک سیکنڈ لگے گا یا تین گھنٹے؟

آپ کو کس طرح یاد کیا جائے گا؟ اچھا — برا — ظالم — مہربان — سخت یا پھر بے نشان؟
آپ کو کتنے عرصے تک یاد رکھا جائے گا؟ ایک ہفتہ — ایک مہینہ — ایک سال — ایک صدی — ہمیشہ؟

آپ کا نشان کیا ہو گا؟ مصری اہرامات، رومی کولوسیم، یونانی فلسفہ، چینی دیوار... لوگ آپ کے بارے میں کیا یاد رکھیں گے؟ کار، گھر، پیسہ، کاروبار، اولاد؟ دین؟
کیا ہمیں بغیر کسی مقصد، کام، دین، ذمہ داری کے پیدا کیا گیا ہے؟

دنیا میں 8 ارب لوگ ہیں — روزانہ 160,000 اموات، سالانہ 60 ملین اموات۔ ان کا نشان کیا ہے؟
1.3 ارب لوگ انتہائی غربت میں رہتے ہیں- گمنام! کیا آپ روحانی غربت میں اور گمنام ہیں؟

عالمی پیمانے پر — صرف 0.01% - 0.1% لوگ اپنے کارناموں، ایجادات، رہنمائی یا سائنس کے لئے جانے جاتے ہیں۔
مقامی پیمانے پر — صرف 5 - 10% لوگ اثر رکھنے والے سمجھے جاتے ہیں جیسے کہ اساتذہ، صحت کے کارکنان یا سماجی کارکنان۔

کیا آپ بھی صرف ایک عدد ہیں جو آئیں گے اور چلے جائیں گے؟ یا آپ اپنا نشان چھوڑیں گے اور یاد رکھے جائیں گے؟

زیادہ تر صحابہ کرام غریب تھے، لیکن انہوں نے انسانیت اور اسلام کے لیے سب سے زیادہ خدمات انجام دیں۔

"سب سے پہلے مہاجرین اور انصار اور وہ لوگ جو ان کے نقش قدم پر اچھے طریقے سے چلے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ اللہ نے ان کے لیے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔" (سورہ التوبہ: 100)

اویس قرنیؓ:' حضرت

تابعی— جانشین— یمن کے ایک غریب، غیر معروف شخص، لیکن اپنی تقویٰ، اخلاص، عبادت، سادگی، قربانی، اور عاجزی کی وجہ سے انہوں نے ایک عظیم نشان چھوڑا، انہیں اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور امت کے ساتھ بلند مقام ملا۔

"تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جس کا نام اویس ہوگا۔ وہ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہے، اور اسے برص کا مرض تھا جسے اللہ نے شفا دی سوائے ایک درہم کے برابر نشان کے۔ اگر وہ اللہ کی قسم کھالے تو اللہ اس کو پورا کرتا ہے۔ اگر تم اسے ملو، تو اس سے دعا کی درخواست کرنا۔" (مسلم)

حضرت سلمان فارسیؓ:

حق کے متلاشی، زرتشتی، عیسائی، پھر مسلمان ہوئے— صحابی اور پھر رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت میں شامل۔ اپنی سچائی کی جستجو اور ایمان کے لئے قربانیوں کی بدولت انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک مقام پایا۔ "سلمان ہم میں سے ہیں، اہل بیت میں سے۔" (ابن ماجہ)

حضرت سعد بن معاذؓ:

صرف 6 سال تک مسلمان رہے— لیکن غزوہ خندق میں شہید ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے عرش نے ان کے لئے لرزش کی (بخاری) اور ان کے جنازے میں 70,000 فرشتے شریک ہوئے!

آپ کی نسل، رنگ، ثقافت، یا دولت اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی معنی نہیں رکھتے۔
اللہ تعالیٰ خلوص، عاجزی، اور اخلاص کو دنیاوی شہرت پر ترجیح دیتا ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ اور آسمانوں میں پہچان حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

کیا آپ دنیا میں معروف ہیں لیکن آسمانوں میں غیر معروف؟

یہ آپ کی زندگی کی لمبائی کے بارے میں نہیں ہے— بلکہ زندگی کے معیار اور اخلاص کے بارے میں ہے۔ (سورہ الملک : 2)
اپنی زندگی لوگوں کی شناخت حاصل کرنے میں ضائع نہ کریں، بلکہ اللہ تعالیٰ سے اور اس کے ساتھ پہچان حاصل کریں۔

مسلمانوں کی پہچان:

اسلام– توحید– رسالت– ذکر– اخلاق(3:110)

آپ اپنے والدین کو کس چیز کے لیے یاد رکھتے ہیں؟ کپڑے، گاڑی، کھانے، چھٹیاں، پیسہ؟ یا تہجد، قرآن، شکر، صبر، اخلاق؟
ہم عمارتیں، گاڑیاں یا یادگاریں تعمیر کرنے نہیں آئے— ہمیں اس مقصد کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔
ہم انسانیت، اخلاق، دین اور آخرت کی تعمیر کے لیے آئے ہیں۔

100 سال پہلے آپ کو کون جانتا تھا؟ 100 سالوں میں آپ کو کتنے لوگ جانتے ہیں؟ 100 سالوں بعد کون آپ کو یاد رکھے گا؟
آپ کی وراثت صرف گاڑیاں، گھر اور پیسہ نہ ہو، اربوں میں سے ایک عدد نہ بنیں...

"تمہارے پاس جو کچھ ہے وہ ختم ہونے والا ہے اور اللہ کے پاس جو کچھ ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ ہم ان لوگوں کو ان کے صبر کا اجر ضرور دیں گے اور اس سے زیادہ بھی۔" (النحل: 96)

آپ کی یاد کو اس بات سے ناپا جائے گا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کو کتنا یاد رکھا، اس کے احکامات پر کتنا عمل کیا۔

رسول اللہ ﷺ کی یاد، پہچان، اور کارنامے صرف 23 سال میں آج تک محسوس کیے جا رہے ہیں۔

"مومنوں میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اسے سچ کر دکھایا، ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے ہیں، اور کچھ وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں، اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔" (الاحزاب: 23) **"کہو، بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ، رب العالمین کے لیے ہیں۔"** (الانعام: 162)

رسول اللہ ﷺ نے انسانیت کو اس کے اندھیروں اور جہالت سے نکال کر روشنی اور انسانیت کی طرف اٹھایا۔
جب آپ ﷺ اس دنیا سے رخصت ہوئے تو دنیا، مخلوق اور صحابہ سب نے آپ ﷺ کے نقصان کو محسوس کیا...

حضرت علیؓ فالج زدہ ہو گئے، حضرت عثمانؓ سکتے میں چلے گئے، حضرت عمرؓ انکار میں رہے، حضرت ابو بکرؓ دل شکستہ لیکن دل میں ثابت قدم رہے۔ حضرت بلالؓ نے مدینہ چھوڑ دیا، حضرت ایوب انصاریؓ بھی چلے گئے۔ سب نے الگ الگ انداز میں جدوجہد کی — وہ نبی اکرم ﷺ کے لمس، مسکراہٹ، گلے لگانے اور الفاظ کے لئے ترستے رہے۔
نبی اکرم ﷺ بے مثال تھے اور پوری زمین نے آپ ﷺ کے فراق اور جدائی کو محسوس کیا۔

جب آپ اس دنیا سے جائیں گے تو کیا ہو گا؟
کیا کوئی رد عمل دے گا؟ رک جائے گا؟ روئے گا؟ تکلیف محسوس کرے گا؟ انکار کرے گا؟ دنیا چھوڑ دے گا؟

عام طور پر لوگوں کا غم تین دن، چند ہفتے رہتا ہے اور پھر وہ آگے بڑھ جاتے ہیں۔ شاذ و نادر ہی کوئی ایسا ہوتا ہے جس کی جدائی سے دنیا رک جائے۔
دنیا 1000 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی رہتی ہے، دن، رات، کھانا، بارش، موسم، زندگی، موت — کچھ بھی نہیں رکتا۔

آپ کے اہلخانہ غم کے آنسو بہائیں گے یا شاید خوشی کے، لیکن کیا زمین اور آسمان آپ کے لئے روئیں گے؟
"اور آسمان اور زمین ان پر نہ روئے اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی۔" (الدخان: 29)

کیا یہ مسجد، کمیونٹی، زمین آپ کو یاد کرے گی/ آپ کے لیے روئے گی؟
زمین ان کے لئے روتی ہے جنہوں نے اپنی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے اور اس کی رضا کے لئے رونے میں گزاری۔

"میں تیری طرف بھاگا، اے میرے رب، تاکہ تو راضی ہو۔" (طٰہٰ: 84) **"پس اللہ کی طرف بھاگو۔"** (الذاریات: 50) ہم نے دنیا کی طرف دوڑ لگائی، اپنی خوشیوں کی طرف، اور اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا، چنانچہ ہمیں بھلا دیا گیا۔ (الحشر: 19)

ان لوگوں میں سے بنیں جو ضرورت مندوں کو دیکھتے ہیں اور دوڑ کر پہنچتے ہیں: بیوہ خواتین، یتیم، بیمار، غریب... کھانے کے انتظام، صدقات، زکوٰۃ میں مدد کے لئے۔ (آل عمران: 114)

اگر آپ نے اللہ تعالیٰ کے لئے زندگی گزاری، تو اللہ تعالیٰ دنیا، اس کے لوگوں اور فرشتوں کو آپ کو یاد کرنے پر مجبور کر دے گا۔
اپنا نشان چھوڑیں، اپنی وراثت چھوڑیں، اور اللہ تعالیٰ کے لئے زندگی گزار کر اپنی پہچان کو ہمیشہ کے لئے رقم کریں۔